بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد
*Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat*
**دفتر صدر مجلس انصاراللہ بھارت**
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

# مسلمانوں میں سے بھی زیادہ تر اور دوسرے مذاہب میں سے بھی لوگ ہم میں شامل ہوتے چلے جارہے ہیں انشاء اللہ یہی اقلیت ایک دن اکثریت میں بدل جائے گی، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اسکے نمونے ہم ہر روز دیکھتے ہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15 ستمبر 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آجکل مغربی پریس اور میڈیا یہ سوال کرتا ہے کہ تم اسلام کی امن پسند تعلیم کی باتیں کرتے ہو لیکن مسلمانوں کی اکثریت یہ باتیں نہیں کرتی اور نہ ہی وہ تمہیں مسلمان سمجھتی ہے اور احمدیوں کی تعداد بھی دوسرے مسلمانوں کے مقابلے میں بہت ہی تھوڑی ہے۔ جب یہ صورتحال ہے تو مسلمانوں کو تم کس طرح اُس تعلیم پر چلنے کے لئے قائل کرو گے اگر تم کہتے ہو یہی اسلامی تعلیم ہے جس پر تم چلتے ہو۔ ہمارا جواب ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ ہم اسلام کی جس تعلیم کی بات کرتے ہیں اسے قرآن کریم سے حدیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت کرتے ہیں۔ ہماری باتیں کوئی ہوائی باتیں نہیں ہیں۔ ہم یہ ثابت کرتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم ہمیشہ سے ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی تعلیم ہے۔ جہاں تک یہ سوال ہے کہ دوسرے مسلمانوں کو اس تعلیم کے مطابق ہم کس طرح قائل کریں گے تو اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسلمانوں کی ایسی بگڑی ہوئی حالت کے زمانے میں مسیح موعود اور مہدی معہود نے آنا تھا اور مسلمانوں کی بھی اصلاح کرنی تھی اور دوسری دنیا کو بھی اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانا تھا۔ سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی اور ایسے وقت میں جب یہ حالات تھے مسیح موعود اور مہدی معہود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا اور اس نے آ کر ہمیں اسلام اور قرآن کی حقیقی تعلیم کا ادراک دیا اور اسلام کے ہر حکم کی حکمت بیان کی اور ہم احمدی مسلمان جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو مانا ہے اس کے مطابق اسلام کی تعلیم کو مسلمانوں کو بھی اور غیر مسلموں کو بھی بتا رہے ہیں ہمارا کام تبلیغ ہے سو یہ ہم کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔

الٰہی جماعتیں دِنوں میں نہیں ترقی کر جایا کرتیں بلکہ آہستہ آہستہ پھیلتی اور بڑھتی ہیں۔ ہم انہیں یہی کہتے ہیں کہ تم یہ کہتے ہو کہ دوسرے مسلمانوں کو کس طرح اس تعلیم پر چلاؤ گے تو جماعت احمدیہ جو اب کروڑوں میں پھیل چکی ہے اس میں اکثریت مسلمانوں کے دوسرے فرقوں سے آ کر ہی شامل ہوئی ہے۔ جوں جوں لوگوں پر حقیقی تعلیم واضح ہوتی چلی جاتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کا پتا چلتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور آپ کی پیشگوئیوں کو سمجھنے لگتے ہیں مسلمانوں میں سے بھی زیادہ تر اور دوسرے مذاہب میں سے بھی لوگ ہم میں شامل ہوتے چلے جارہے ہیں اور انشاء اللہ یہی اقلیت ایک دن اکثریت میں بدل جائے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اس کے نمونے ہم ہر روز دیکھتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں جماعت میں جو لوگ شامل ہوتے ہیں ان میں سے اکثریت مسلمانوں میں سے ہی ہے۔ اس بات کے باوجود کہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں مبلغین کی تعداد بہت تھوڑی ہے لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ غیر معمولی نتائج پیدا فرما رہا ہے بلکہ بہت سے تو ایسے ہیں جن کی خود اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے چنانچہ خوابوں کے ذریعہ سے بہتوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور جماعت کا تعارف ہوا اور آپ کی صداقت ان پر واضح ہوئی۔ بعض کو پہلے تعارف ہوتا ہے اور پھر وہ استخارے کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے جماعت میں شمولیت اختیار کر لیتے ہیں۔ بعض تبلیغ سنتے ہیں جس میں اب مبلغین معلمین یا داعیان کے علاوہ ہمارے ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے چینل بھی شامل ہو گئے ہیں۔ تو یہ پیغام سن کر ان کے دل اللہ تعالیٰ کھولتا

ہے۔بعض ایسے ہیں جو جماعت کے مخالفین کی مخالفت اوران کے انجام کو دیکھ کراحمدیت قبول کر لیتے ہیں۔بعض کواللہ تعالیٰ نشان دکھاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوۃ والسلام کوفرمایا کہ میں تجھے عزت دوں گااور بڑھاؤں گا۔پھرفرمایااللہ تعالیٰ نے آپ کو کہ لا مبدل لکلماتہ کہ کوئی نہیں جوخدا کی باتوں کوٹال سکے۔

آپؑ کی جماعت کے بڑھنے اور جماعتی ترقی کے بہت سارے الہامات ہیں۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں ترقی دوں گا تیرے محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا۔پس آج اس اکیلے شخص کی جماعت تمام دنیا میں پھیل چکی ہےاور ہرروز بڑھ رہی ہے۔ہرروز نئے نئے لوگ شامل ہورہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کس طرح راستے کھولتا ہے،کس طرح لوگوں کی رہنمائی کرتا ہےاسکے چندواقعات اس وقت میں پیش کروں گا۔خوابوں کے ذریعہ سے احمدی ہونے والوں کےبعض واقعات ہیں۔

قاذان سے ہمارے مبلغ سلسلہ لکھتے ہیں کہ ایک دوست کے ساتھ تبلیغی رابطہ قائم ہواان کے ساتھ سوال وجواب ہوتے رہے کچھ عرصہ بعد انہوں نے بیعت کر لی۔اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے وہ بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں دکھایا کہ مَیں شام کے علاقے میں ہوں اور دوگروہ آپس میں لڑرہے ہیں ان کی لڑائی کے وقت ایک تیسرا گروہ آتا ہےاوران دونوں کوسمجھاتا ہے کہ تم ایک دوسرے کوقتل کرکے ظلم کررہے ہو یہ لڑائی ختم کرواورآپس میں صلح کروتووہ اس تیسرے گروہ کے کہنے پر اپنے ہتھیار پھینک دیتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کو گلے لگانا شروع کردیتے ہیں۔اس پر یہ روسی دوست کہتے ہیں کہ میں کسی سے پوچھتا ہوں کہ یہ تیسری جماعت کون ہے جس نے ان دونوں گروپوں کی صلح کروائی ہے تو مجھے بتایا جاتا ہے کہ یہ جماعت احمدیہ کے افراد ہیں۔اس طرح ایک دوسری خواب میں یہ کہتے ہیں مجھے اللہ تعالیٰ نے دکھایا کہ بارش کا موسم بنا ہوا ہےاور ٹھنڈی ہوا چل رہی ہےاور مجھے آواز آئی کہ احمدیت ہی صحیح عقیدہ ہےان خوابوں کے بعد کہتے ہیں میں نے بیعت کر لی۔

فرانس سے ایک خاتون ہیں مالکہ صاحبہ اپنی قبولِ احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ میرے سارے خاندان میں احمدیت کا پیغام پہنچ چکا تھااوراس حوالے سے اکثر ہمارے گھرمیں بات بھی ہوتی رہتی تھی کہ فلاں شخص کی اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعہ رہنمائی کی اور وہ جماعت میں شامل ہوگیا۔میں یہ باتیں سنتی رہتی تھی لیکن خودکبھی کوئی بات نہیں کی میں نے۔کہتی ہیں کہ ایک دن میں نے خدا کے حضور دعا کی کہ تو مجھے بھی بتا کہ احمدیت سیدھا راستہ ہے یا غلط۔کہتی ہیں کہ اگلی تین راتوں میں خدا تعالیٰ نے مجھے یکے بعد دیگرے تین خوابیں دکھائیں۔پہلی خواب میں میں نے دیکھا کہ جیسے قیامت آ گئی ہےاور ہرطرف افراتفری ہےلیکن میرے بہن بھائی جواحمدی ہوچکے ہیں وہ بالکل افراتفری میں نہیں بلکہ نہایت خوش ہیں جبکہ میں چیخ وپکار کررہی ہوں کہ حالات بہت خطرناک ہیں لیکن وہ بالکل پریشان نہیں بلکہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے جماعت احمدیہ کے اجلاس میں جانا ہے۔میں خواب میں خوف کی حالت میں ہی ان کے ساتھ چمٹ جاتی ہوں۔پھرایک خواب میں دیکھا کہ میری بہن جواحمدی ہوچکی ہے وہ مجھ سے کہہ رہی ہے کہ نماز پڑھو یہی ایک راہ ہے۔اسی طرح تیسری رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہوں اور میں نے محسوس کیا کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھ پر کچھ لکھا ہے چنانچہ ان خوابوں کے بعد کہتی ہیں میرے دل میں شرح صدر پیدا ہوا کہ یہ جماعت کی سچائی کے بارے میں ہی خوابیں ہیں اور میں نے بیعت کر لی اوراب پورا خاندان احمدیت میں داخل ہو چکا ہے۔

عبدالعزیز تراوڑے صاحب جو آئیوری کوسٹ کے ایک گاؤں شیپو میں خدمت کی توفیق پارہے ہیں بیان کرتے ہیں کہ ایک معمر شخص وامارا تراوڑے صاحب نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ ان کے گاؤں میں عرب لوگ آئے ہیں خواب میں ہی ان کے آنے پر بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ یہ لوگ اصلی عرب نہیں ہیں ان سے دور رہیں۔اسی دوران یہ کہتے ہیں مجھے آواز آئی خواب میں کہ اگر تم خدا تعالیٰ کو پانا چاہتے ہو تو انہی لوگوں کے ذریعہ خدا کو پاؤ گے۔اس کے چند دن بعد کہتے ہیں کہ احمدیوں کے مبلغ ہمارے گاؤں آئے تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ یہ مسلمان نہیں ہیں ان لوگوں سے دور رہا جائے یہی ہمارے مولویوں کا فتویٰ ہے۔موصوف نے جب یہ دیکھا تو انہیں اپنی خواب یاد آ گئی اس کے چند روز بعد ہی انہوں نے بیعت کرکے جماعت میں شمولیت اختیار کرلی۔جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ میں بھی یہ شامل ہوئے اور بڑے جوش اورولولے سے شامل ہوئے۔

کانگو برازویل سے بشیر سالکہ صاحب کہتے ہیں کہ مجھے پہلی دفعہ 2014ء میں یہاں کے مقامی جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقع ملا جہاں مجھے

معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ وفات پا چکے ہیں اور اب وہ آسمان سے زندہ نہیں اتریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ مسلمان فرقوں میں بٹ جائیں گے اور اسلام صرف نام کا باقی رہ جائے گا۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئیں گے اور صرف ان کی جماعت ہدایت پر ہوگی۔ کہتے ہیں کہ پھر میں نے جماعت احمدیہ کے لٹریچر اور کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا جس سے مجھے احمدیت کی سچائی کو سمجھنے کا موقع ملا۔ اسی دوران ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص نے مجھے سفید اور گلابی رنگ کا خوشنما لباس دیا ہے اور پھر ماہ رمضان میں ایک روز خواب دیکھا کہ میں بہت اعلیٰ بس میں سفر کر رہا ہوں اس خواب کے بعد میری تسلی ہوگئی کہ بس چونکہ سفر کا ذریعہ ہے اس لئے میں جس راستے پر جا رہا ہوں وہ بہت اعلیٰ ہے۔ پس اس خواب کے بعد میں نے احمدیت قبول کر لی۔

قرغزستان جماعت کے نومبائع اشلن رامیل صاحب اپنا قبول احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہتے ہیں میں ایک مسلمان خاندان میں پیدا ہوا اس لئے اسلام میرے لئے اجنبی مذہب نہیں تھا لیکن میں نے مذہب کی غرض وغایت کے بارے میں کبھی نہیں سوچا تھا جہاں میں کام کرتا ہوں وہاں قرغزستان جماعت کے صدر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ مذہب کے حوالے سے جب گفتگو کی تو ان کی باتوں سے آہستہ آہستہ اسلام کی حقیقت مجھ پر کھلنی شروع ہوگئی اور مجھے اس بات کا علم ہوا کہ موجودہ دور کے مسلمان حقیقی اسلام پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ ان سے بات کر کے مجھے میرے سوالات کے جوابات ملنے شروع ہو گئے۔ پہلی دفعہ میں نے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا۔ پھر ایک دن بیعت کرنے کا فیصلہ کیا اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے والد صاحب کے دوست نے مجھے ایک طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس جگہ پر ایک نشان ہے لیکن اس نشان کے بارے میں کسی کو مت بتانا کیونکہ دہشت گرد آ کر اس نشان کو تباہ کر دیں گے۔ چنانچہ میں نے جا کر اس نشان کو دیکھا وہ ایک بہت بڑا باغ ہے اس باغ میں تتلیوں کی طرح کی مخلوق اڑ رہی تھی چنانچہ میں سوچنے لگا کہ اللہ تعالیٰ کے اس نشان کو ہم کیسے چھپا سکتے ہیں۔ اسی دوران میں پرندے کی طرح اڑنے لگ جاتا ہوں میں اڑ کر اپنے والد صاحب کے دوستوں کے گھر گیا وہ چائے پی رہے ہوتے ہیں لیکن مجھے دیکھ کر محض ایک پرندہ تصور کرتے ہیں لیکن میں انہیں تین دفعہ اللہ اکبر کہتا ہوں تو وہ گھبرا جاتے ہیں کہ یہ پرندہ کیسے بول سکتا ہے پھر میں آسمان کی طرف اڑ جاتا ہوں۔ آسمان کی طرف اڑتے وقت میں پرندے سے ایک فرشتے میں تبدیل ہو جاتا ہوں۔ پھر میں زمین کی طرف دیکھتا ہوں کہ سب لوگ مر چکے ہیں اور کوئی بھی زندہ نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ میں اپنے گھر کی طرف اڑ کر آتا ہوں۔ اس کے بعد خواب میں ہی گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے میں بیدار ہو جاتا ہوں۔ اس خواب کے بعد کہتے ہیں کہ میں نے فیصلہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ مجھے روحانی طاقت دی ہے چنانچہ اس کے بعد میں نے پھر بیعت کر لی اور جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا۔

عبدالہادی صاحب مصر کے ہیں کہتے ہیں کہ احمدیت کے بارے میں جاننے سے کافی عرصہ پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک ویران اور سنسان راستے پر ایک گمنام منزل کی طرف چل رہا ہوں ایسے میں ایک صالح شخص آتا ہے اور مجھے اس راستے سے ہٹا کر ایک نئے راستے پر ڈال دیتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ میں کوئی مزاحمت کئے بغیر بخوشی اس راستے پر چلنا شروع کر دیتا ہوں جس پر وہ صالح شخص مجھے لا کر کھڑا کر دیتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ہمدردانہ رویے سے مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے اس نے مجھے بدانجام سے بچا کر حسن عاقبت اور خیر کثیر کی راہ پر ڈال دیا ہے۔ اس راستے پر چلتے چلتے کچھ دیر کے بعد ایک بلند جگہ پر پہنچ کر اپنے پرانے راستے کی طرف دیکھتا ہوں تو وہاں پر ایک جابر شخص کو بعض لوگوں سے جبری مشقت کرواتے ہوئے پاتا ہوں تو میں سوچتا ہوں کہ اگر صالح شخص مجھے اس راستے سے نہ ہٹاتا تو آج میں بھی دیگر کئی لوگوں کی طرح اسی ظلم کا شکار ہو جاتا۔ خواب میں ہی مجھے خیال آتا ہے کہ شاید یہ صالح انسان خدا کا نبی موسیٰ علیہ السلام ہے۔ کہتے ہیں کافی عرصہ کے بعد جب میرا جماعت سے تعارف ہوا تو سمجھ میں آیا کہ جس راستے پر میں گامزن تھا وہ تباہی اور بربادی کی طرف جاتا تھا اور جس صالح انسان نے مجھے اس راستے سے اٹھا کر نئے راستے پر ڈال دیا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھے جبکہ نیا راستہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ چند نمونے میں نے پیش کئے کوئی روس کی سابقہ ریاستوں سے ہے، کوئی یورپ کے ملک کا ہے، کوئی مغربی افریقہ میں سے ہے، کوئی سینٹرل افریقہ میں سے ہے، کوئی عرب ملک کا ہے۔ مختلف قوموں کے لوگ، مختلف زبانیں بولنے والے لیکن ایک ہی طرح کی رہنمائی ان سب کی ہو رہی ہے۔ یہ کون کر رہا ہے؟ یہ رہنمائی یقیناً خدا تعالیٰ فرما رہا ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا تھا کہ میں

تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا۔

پھر مراکش سے ایک احمدی شکور صاحب اپنی بیعت کا واقعہ لکھتے ہیں کہ احمدیت کے تعارف کے ابتدائی ایام میں جب میں لقاء مع العرب باقاعدگی سے دیکھا کرتا تھا میں نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ ایک پہاڑی کی چوٹی کی جانب جانے والے ایک راستے پر چل رہے ہیں آپ نے سفید رنگ کا پاکستانی لباس زیب تن کیا ہے کہتے ہیں میں حضور کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے پہاڑی کی چوٹی کے قریب پہنچ جاتا ہوں ہمیں پہاڑی کی چوٹی کے پیچھے سے ایک تیز روشنی نظر آتی ہے جو افق پر پھیل جاتی ہے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ طلوع فجر کی سفیدی ہے۔ مجھے کسی قدر خوف محسوس ہوتا ہے اور میرے قدم سست ہو جاتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کہتے ہیں۔ میرے پیچھے پیچھے چلتے رہو اور ڈرو نہیں۔ کہتے ہیں الحمد للہ کہ باوجود خوف اور خطرات کے میں اس رؤیا کے مطابق لقاء مع العرب دیکھتے ہوئے حضور کے پیچھے پیچھے ہی چلتا رہا یہاں تک کہ قبول احمدیت کی منزل آ گئی۔

پھر ایک دوست ڈاکٹر اعجاز کریم صاحب الجزائر کے جو اسیر راہ مولیٰ بھی گزشتہ دنوں حالات کی وجہ سے رہ چکے ہیں کہتے ہیں کہ میں مسخ شدہ اسلامی تعلیم اور قرآن کریم کی غلط تفاسیر سے بالکل مایوس ہو چکا تھا۔ علماء کی تشریحات سن کر سوچتا تھا کہ کیا یہ خدا کا کلام ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اردن کے ایک احمدی دوست کے ذریعہ احمدیت اور بانی سلسلہ کی تحریرات سے آگاہی ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھنے سے قبل نوافل پڑھ کر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ راہ راست کی طرف رہنمائی فرما دے۔ جیسے جیسے پڑھتا گیا سینہ کھلتا گیا اور اس کلام کی ہیبت سے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی اور یقین ہو گیا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں بلکہ یہ الٰہی وحی ہے لیکن بیعت کا فیصلہ کرنے سے قبل استخارہ کیا تو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ رات کو شہر سے گزر رہا ہوں اور ایک نور ہمارے ساتھ چل رہا ہے۔ اسی دوران فون کی گھنٹی بجتی ہے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس پر حضرت امام مہدی علیہ السلام کا فون نمبر آ رہا ہے۔ دل میں فیصلہ کیا کہ میں ان کو واپس کال کرتا ہوں اگر تو انہوں نے فون کا جواب نہ دیا تو وہ سچے نبی ہوں گے ورنہ نہیں۔ نہ جانے کیوں خواب میں ہی مجھے یہ خیال آتا ہے کہ نبی فون کا جواب نہیں دیا کرتے چنانچہ میں نے فون کیا دیر تک گھنٹی بجتی رہی لیکن انہوں نے فون نہ اٹھایا۔ اس کے بعد آپ نے میرے سامنے پر ہیبت تجلی فرمائی میں نے قرآن کریم کی آیات اور اعوذ باللہ پڑھنا شروع کر دیا تاکہ کہیں شیطان مجھ پر مہدی کا معاملہ مشتبہ نہ کر دے اس کے بعد شدت خوف سے جاگ اٹھا یہ نماز فجر کا وقت تھا مجھے یقین ہو گیا کہ یہ خواب سچی ہے اور پھر میں نے بیعت کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قبول احمدیت کے بعض اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور آخر پر فرمایا: پس اللہ تعالیٰ لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیم کی طرف لا رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ ہی حقیقی اسلام دنیا پر غالب آئے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو توفیق بھی دے کہ وہ اس برکت سے حصہ لینے کے لئے مستقل دعوت الی اللہ کرنے والا ہو اور اس طرف توجہ دے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نماز کے بعد میں دو جنازے غائب بھی پڑھاؤں گا ایک جنازہ ہے مکرمہ خورشید رقیہ صاحبہ کا جو مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے مرحوم درویش قادیان کی اہلیہ تھیں۔ دوسرا جنازہ ہے ڈاکٹر صلاح الدین صاحب نیوجرسی امریکہ کا جو مکرم مولوی امام الدین صاحب مبلغ سلسلہ انڈونیشیا کے بیٹے تھے۔ 10 ستمبر 2017ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

**Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 15-September - 2017**

## BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ..............................................................................
..............................................................................
..............................................................................
..............................................................................

**From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar**
**Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB**